CONFIDENTIAL

Not to be released for publication in the press before presentation to the Assembly

PROVINCIAL ASSEMBLY OF THE PUNJAB

REPORT OF THE COMMITTEE ON PRIVILEGES REGARDING PRIVILEGE MOTION NO. 6/2015 MOVED BY MR FAIZAN KHALID VIRK, MPA (PP-166)

Privilege Motion No.6/2015 moved by Mr Faizan Khalid Virk, MPA (PP-166) (Annexed) was referred to the Committee on Privileges on 23 February 2015. The Committee considered the Privilege Motion in its meeting held on 17 March 2015.

2. The following attended –

1.	Chaudhary Muhammad Iqbal, MPA (PP-98)	Chairman
2.	Ms Sameena Noor, MPA (PP-185)	Member
3.	Haji Ehsan-ud-Din Qureshi, MPA (PP-197)	Member
4.	Mr Mehdi Abbas Khan, MPA (PP-205)	Member
5.	Syed Hussain Jahania Gardezi, MPA (PP-213)	Member
6.	Mr Muhammad Arshad Khan Lodhi, MPA (PP-223)	Member
7.	Sardar Muhammad Jamal Khan Laghari, MPA (PP-245)	Member
8.	Mr Ahmad Shah Khagga, MPA (PP-229)	Member
9.	Mr Faizan Khalid Virk, MPA (PP-166)	*Mover*

3. Mr Hanan Faisal, Section Officer (Coord), Home Department, Mr Mohsin Bukhari, Deputy Director, Law & Parliamentary Affairs Department, Punjab and Mr Kamran Adil, AIG/Legal, office of the Provincial Police Officer, Punjab attended the meeting as Expert Advisors. Hafiz Muhammad Shafiq Adil, Special Secretary, Provincial Assembly of the Punjab functioned as Secretary to the Committee.

4. Mr Nasim-uz-Zaman, Additional Inspector General of Police Establishment, Punjab, on oath, in reference to the subject Privilege Motion, rebutted the allegations leveled against him and stated that on 11 December, 2014 Mr Faizan Khalid Virk, MPA/Mover visited his office. He was asked to wait for few minutes as an official meeting was going on. After the meeting, he met the Hon'able MPA and gave him a patient hearing. He was also given due respect and was treated with civility and politeness. The Additional Inspector General of Police, however, tendered unconditional apology to the Mover.

Contd…P/2

5. Mr Faizan Khalid Virk, MPA/Mover and the Committee Members acceded to the apology and were satisfied with the explanation, given by Mr Nasim-uz-Zaman, Additional Inspector General of Police Establishment, Punjab. Therefore, the Committee unanimously decided to dispose of the Privilege Motion being not pressed by the Mover.

CHAUDHARY MUHAMMAD IQBAL
Chairman
Committee on Privileges

Lahore
17 March, 2015

Mumtaz Hussain

(RAI MUMTAZ HUSSAIN BABAR)
Secretary

Lahore
17 March, 2015

ANNEXURE

بارہواں اجلاس

صوبائی اسمبلی پنجاب

تحریک استحقاق نمبر 6 بابت 2015

-6

جناب فیضان خالد ورک: میں حال ہی میں وقوع پذیر ہونے والے ایک اہم اور فوری مسئلہ کو زیر بحث لانے کیلئے تحریک استحقاق پیش کرتا ہوں جو اسمبلی کی فوری دخل اندازی کا متقاضی ہے۔ معاملہ یہ ہے کہ مورخہ 11 دسمبر 2014 کو میں مفاد عامہ کے حوالے سے ایک ضروری کام کے سلسلہ میں آئی جی پنجاب کے دفتر میں ایڈیشنل آئی جی مسٹر نسیم الزمان کو ملنے کے لئے ان کے دفتر میں گیا، میں نے جب افسر موصوف سے عوامی مسئلہ پر بات کرنا چاہی تو موصوف نے توہین آمیز لہجہ میں مجھے کہا یونہی منہ اٹھائے اندر آ گئے ہو، آپ کو میرے کمرے میں آنے سے پہلے اپنا وزٹینگ کارڈ بھجوانا چاہئے تھا، پھر میرے بلانے پر آپ کو میرے کمرے میں آنا چاہئے تھا، میں نے اسی لمحہ اپنا وزٹینگ کارڈ اس کو دے دیا، جس پر موصوف افسر نے مجھے waiting room میں انتظار کرنے کا کہہ دیا۔ پندرہ منٹ کے بعد موصوف افسر نے مجھے اپنے کمرے میں بلایا، جب میں دوبارہ عوامی مسئلہ بتانے لگا تو موصوف افسر نے کہا کہ آپ وہی ایم پی اے ہو جس نے کل مورخہ 10 دسمبر 2014 کو اسمبلی کے ایوان میں وقفہ سوالات کے دوران اپنے سوال کار اینٹی لفٹنگ کے متعلقہ پولیس کی کارکردگی کے بارے بول رہے تھے۔ میں نے اثبات میں کہا جی میں وہی ایم پی اے ہوں۔ جس پر موصوف افسر نے کہا کہ آپ جو مسئلہ بتا رہے ہو وہ حل نہیں ہو سکتا، اب آپ باہر تشریف لے جا سکتے ہیں۔ میں نے مسئلہ حل نہ ہونے کی وجہ دریافت کی تو موصوف افسر نے کہا یا تو اپنے مسائل اپنی اسمبلی کے فلور پر پولیس کے خلاف بول کر حل کروائیں یا ہمارے پاس آ کر حل کروالیں۔ موصوف نے مزید کہا کہ آپ اسمبلی کے فلور پر حکومتی ایم پی اے ہوتے ہوئے پولیس کے خلاف بولے اس لئے پولیس آپ سے کسی قسم کا تعاون نہیں کر سکتی یہ کہہ کر مجھے دوبارہ دفتر سے باہر جانے کا کہہ دیا۔

جناب سپیکر۔ یہی نہیں جب موصوف افسر کو یہ معلوم ہوا کہ سردار ورک انسپکٹر پولیس میرا رشتہ دار ہے تو موصوف افسر نے انتقامی کارروائی کرتے ہوئے اس کا تبادلہ مانگٹانوالہ پولیس تھانہ سے کر کے اسے پولیس لائن میں لگا دیا اور آج تک اس کی کہیں پوسٹنگ نہیں ہونے دی جا رہی اور مجھے یہ تاثر دیا جا رہا ہے کہ اسمبلی کے فلور پر پولیس کے خلاف بولنے کی سزا دی جا رہی ہے۔

جناب والا! اسمبلی کے فلور پر اپنے حلقہ کے مسائل کی نشاندہی کرنا میرا حق ہے اور سرکاری محکموں کی کارکردگی میں خامیوں کو اجاگر کرنا اور ان کی اصلاح کے لئے تجاویز دینا اگر میرا جرم ہے تو یہ نہ صرف میرا بلکہ پورے ایوان کا استحقاق مجروح ہونے کے مترادف ہے۔ موصوف افسر کا دفتر میں توہین آمیز لہجہ میں بات کرنا، کمرے سے باہر جانے کا کہنا اور خود خوش گپیوں میں مشغول ہو کر مجھے انتظار گاہ میں بٹھائے رکھنا اور اسمبلی کے فلور پر پولیس کی کارکردگی کی نشاندہی کی پاداش میں عوامی مسائل حل کرنے سے پہلو تہی کرنا، ان تمام ایکشن سے میرا استحقاق مجروح ہوا ہے۔ لہذا میری اس تحریک کو ایوان میں پیش کرنے کی اجازت دی جائے اور اسے باضابطہ قرار دیتے ہوئے مجلس استحقاقات کے سپرد کیا جائے۔

لاہور

20 فروری 2015

23 فروری 2015

رائے ممتاز حسین بابر

سیکرٹری

Asif